از: زوہیب حفیظ
19 Feb,2010

حیاتِ عالمین ﷺ

تازہ میرے ضمیر میں معرکۂ کُہن ہوا   عشق تمام مصطفیؐ! عقل تمام بو لہب

کل عالمین، وانبیاء واولیاء کی تخلیق سے ہزاروں سال پہلے رب العالمین کی قرب میں رحمت العالمین کی ذات بابرکت کے سوا اور کوئی نہ تھا۔آپ ﷺ اللہ کے عشق میں محو تھے۔ستر ہزار سال آپ ﷺ رب العالمین کے عشق میں تنہا رہے۔جیسا کہ حدیث مبارکہ ہے کہ میں آدم علیہ السلام کی پیدائش سے بھی ستر ہزار سال پہلے نبی تھا۔

اللہ جل شانہُ کے عشق کی گرمی سے نبی پاک ﷺ کو پسینہ آیا۔آپ ﷺ کے اس پسینۂ مبارک سے کل عالمین وجود میں آئے (صحیح بخاری)۔ یہ عالمین وجود میں آنے کے لئے آپ ﷺ کے پسینے کے مرہون منت تھے اور قائم رہنے کے لئے آپ ﷺ کی ذات کے محتاج ہیں۔انبیاء، اولیاء، بادشاہ، فقیر، چرند، پرند تمام مخلوقات کو زندگی آپ ﷺ کے نور سے عطا ہوئی۔اگر یہ کہا جائے کہ جنت بھی آپ کے نور سے تخلیق کی گئی تو یہ بھی بجا ہے۔ دنیا میں بھی آپ ﷺ کی آل آپ ﷺ کے نور کی وارث بنی اور آخرت میں بھی آپ ﷺ کے نور یعنی جنت کی وارث ہوگی۔

جو بھی جہان اللہ کی تخلیق ہے وہ جہان آپ ﷺ کے ذات کے نور سے قائم کیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کی رحمت صرف ایک جہان تک محدود نہیں بلکہ تمام جہانوں کے لیے ہے جو اپنی استعداد کے مطابق آپ ﷺ کے ذات سے مستفید ہوئے۔ آپ ﷺ نے تمام عالمین کو اپنی رحمت میں اسطرح لپیٹا ہوا ہے جس طرح بلبلہ ہوا کو اپنے اندر لپیٹے ہوئے ہوتا ہے۔

بقول اقبالؒ:

لوح بھی توؐ، قلم بھی توؐ، تیرا وجود الکتاب   گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

سارے جہاں بذات خود تاریک مگر آپ ﷺ کی ذات سے روشن ہیں۔تمام جہان بے نور ہیں لیکن آپ ﷺ کی ضیاء سے انہیں روشنی عطا ہوئی۔ان کا نظام آپ ﷺ کے نور سے منسلک ہے۔مشاہدہ حق بھی آپ ﷺ کے ذات سے منسلک ہے۔اگر کوئی ذرہ بھی آپ ﷺ کی ذات سے منسلک ہوا تو وہ مثل آفتاب بن کر دنیا کے لیے نشانی بن گیا۔جیسا کہ عیسیٰ علیہ السلام تو ایک قوم کے لیے مخصوص تھے لیکن آپ ﷺ کے غلامی قبول کرنے سے دنیا کے لیے نشانی بن گئے۔بقول اقبال:

عالم آب وخاک میں تیرے ظہور سے فروغ   ذرہ ریگ کو دیا توؐ نے طلوع آفتاب

نبی پاک ﷺ کے نگاہ فیض سے محروم انسان ہر چیز میں اُدھورا ہے۔ناکامی اُس کا مقدر، شرمندگی اس قسمت اور پچھتانا اُس کا نصیب ہے۔اُس شخص کے پاس دو میں سے ایک چیز ہوتی ہے۔یعنی عقل تو ہے لیکن عشق نہیں۔وہ باطن کے بارے میں علم تو رکھتا ہے مگر اُس باطن میں حاضر ہونے کی سکت نہیں۔وہ جستجو میں تو ہے لیکن ادراک و پہچان سے نابلد ہے۔

لیکن جو آپ ﷺ کے پرفیض نگاہ سے مستفید ہوا۔آپ ﷺ کی محبت میں مست الست رہا اسے دونوں چیزیں میسر ہوئیں۔اگر ظاہر ہے تو باطن بھی ، اگر جستجو رکھتا ہے تو ادراک و وصل بھی ، اگر عقل رکھتا ہے تو عشق بھی۔یہ آپ ﷺ کے منظورِ نظر ہونے سے ہے۔

عقل ، غیاب و جستجو! عشق، حضور و اضطراب تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پاگئے

آپ ﷺ کی ذات ہمارے اوپر اللہ کا احسان اور رحمت عظیم ہے۔دین عقائد کا نام تھا لیکن آپ ﷺ کے وجہ سے حقائق کا مظہر بنا۔انبیاء نے اپنے پیروکاروں کا اللہ کی طرف صرف اشارہ کیا ہے۔لیکن آپ ﷺ نے اپنے غلاموں کو اللہ کے روبرو کیا ہے۔دوسرے انبیاء کرامؑ نے لوگوں کو اللہ کی اطاعت سکھائی۔آپ ﷺ لوگوں کو پاک کر کے انہیں اللہ کا عشق عطا فرمایا۔دیگر انبیاء کرامؑ نے اللہ کے ہونے کا درس دیا۔آپ ﷺ نے اللہ میں فنا ہونے کا درس دیا۔اگر آپ ﷺ نہ ہوتے تو کسی کو بھی دیدار الٰہی میسر نہ ہوتا۔حدیث قدسی ہے "اے حبیب اگر آپ کو پیدا نہ فرماتا تو اپنے رب ہونے کو ظاہر نہ کرتا۔"

غرض آپ ﷺ کی شان کل عالمین کی قدر و قیمت کے مجموعے سے بڑھ کر ہے۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک ایک رسول بھیجا جو ان پر اسکی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت سکھاتا ہے۔" (آل عمران-162)

آپ ﷺ سے قبل بھیجے جانے والے انبیاء کرام اپنے کسی اُمتی کو دیدار الٰہی تک پہنچا سکے اور نہ خود اس کی تاب لا سکے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خدا کا جلوہ پانے کی خاطر آپ ﷺ کی اُمت میں شامل ہو کر غلامی میں آنا پسند فرمایا۔آپ ﷺ کی وجہ سے دین الٰہی کامل، مکمل، اکمل اور اجمل ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ کے اِس احسانِ عظیم پر اولیاء کرام آپ ﷺ کی ولادت باسعادت پر جشن مناتے ہیں، چراغاں کرتے ہیں۔ زمین پر آپ ﷺ کے غلام زینت وآرائش کرتے ہیں اور آسمانوں پر فرشتے۔کل عالمین آپ ﷺ کی ولادت باسعادت پر جشن مناتے ہیں۔اس جہاں میں آپ ﷺ کے غلام جلوس اور ریلیاں نکالتے ہیں۔محفلیں منعقد کرتے ہیں۔پیسے خرچ کرتے ہیں۔جو اللہ کو بہت مقبول ہے۔

کیا میلاد کا جشن وزینت روا ہے؟

جشن اور زینت وآرائش آقائے دوجہاں محمد مصطفیٰ ﷺ کے لیے ہو تو اللہ تو تعالیٰ کو حد درجہ مقبول ہے۔جس کی فضیلت لا انتہا ہے۔درحقیقت وہ جشن نہیں اور نہ ہی زینت وآرائش ہے جو آپ ﷺ سے منسوب نہ ہو۔اللہ تعالیٰ نے کل کائنات کو اور آسمانوں کو اور جنت کو بھی تو زینت آپ ﷺ کے نور ہی سے بخشی ہے۔اس لیے نبی پاک ﷺ کی تعظیم کے لیے زینت و آرائش کرنا اللہ تعالیٰ کی سنت ہے۔ اگر کوئی آپ ﷺ کی تعظیم ومحبت کی خاطر جلوس اور ریلیاں نکالے، چراغاں کرے، جشن منائے، جھنڈے لہرائے، آپ ﷺ کے گن گائے اور آپ ﷺ کے لیے اپنے علاقے کو سجائے تو بجا ہے۔

اگر کوئی اِس میں مزاحمت کرے تو اس کے لیے ارشادِ باری تعالی ہے۔

"تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی ہے اور پاک رزق۔
تم فرماؤ کہ وہ ایمان والوں کے لیے ہیں دنیا میں اور قیامت تو خاص اُنہی کی ہیں۔
اور ہم یونہی مفصل آئتیں بیان کرتے ہیں علم والوں کے لیے"۔(الاعراف-32)

نادان لوگوں کا اعتراض:

کچھ نادان لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اگر جشن ولادت منانا مباح ہے تو وصال کیوں نہیں منایا جاتا؟ جبکہ ولادت اور وصال کا دن اور تاریخ ایک ہی ہے۔

رحمت العالمین تمام عالمین میں وہ واحد و یکتا ہستی ہیں جنہیں اللہ تعالی نے حیات دوام عطا کی ہے۔آپ ﷺ کی رحمت صرف اس دنیا میں نہیں بلکہ زہرا، عطارد اور مریخ وغیرہ جیسے دیگر تمام جہانوں میں بھی موجود ہے۔جس کا علامہ اقبالؒ نے جاوید نامہ میں تفصیل کے ساتھ تذکرہ کیا ہے۔

حضور اکرم ﷺ اب تک مبعوث کیے جانے والے تمام انبیاء کرامؑ کے اس دُنیا میں تشریف لانے سے پہلے بھی تھے اور بعد میں بھی رہیں گے اور آپ ﷺ سے ہی یہ کائنات ابھی تک برقرار ہے۔آپ ﷺ کے سب غلام آپ ﷺ کی نظر میں رہتے ہیں اور اُن کی زندگی کا ہر پل آپ ﷺ کے علم میں ہے۔بقول اقبال:

تیریﷺ نظر میں ھیں تمام میرے گذشتہ روز و شب　　　مجھے خبر نہ تھی کہ ھے علم نخیل بے رطب

قانون کی اکثر کتابوں میں آپ ﷺ کے انتقال کا ذکر ہے۔اگر آپ ﷺ انتقال فرماجائیں تو دونوں جہاں تباہ ہو جائیں۔کیونکہ یہ آپ ﷺ کی ذات اقدس کی رحمت کی وجہ سے قائم ہیں۔آپ ﷺ کو اللہ تعالی نے ہمیشہ کے لیے پیدا فرمایا ہے۔اور آپ ﷺ سے پیوستہ ہونے والے کے لیے بھی دائمی حیات ہے۔آپ ﷺ کے انتقال کا تذکرہ کرنے والے بارے میں ارشادِ باری تعالی ہے۔

"اور ہم نے آپ ﷺ سے پہلے کسی آدمی کے لیے ہمیشگی نہ بنائی تو کیا اگر آپ ﷺ انتقال فرمائیں تو یہ ہمیشہ رہیں گے۔"

(الانبیاء-34)

جن کے شب و روز آپ ﷺ کی نگاہ میں ہوں۔جن کے قلوب آپ ﷺ کے محبت میں وجد میں آتے ہوں۔جو آپ ﷺ کی محبت میں مضطرب ہوتے ہوں۔تو ایسے لوگوں کے لیے آپ ﷺ کا حُسن بے حجاب ہے۔

اسی لیے اقبالؒ نے آپ ﷺ کے حضور عرض کی:

تیرہ و تار ہے جہاں گردشِ آفتاب سے　　　طبع زمانہ تازہ کر جلوہ بے حجاب سے

❁❁❁❁